استشراق اور مستشرقین پر جامعاتِ برصغیر کے اُردو سَندی تحقیقات کا توضیحی اشاریاتی جائزہ

Orientalism & Orientalists: An Overview of Urdu Research Dissertations of Universities of the Sub-Continent

ڈاکٹر سعید الرحمٰن [i] محمد ظہور [ii]

Abstract

Orientalism is the scholarly knowledge or study of the Eastern (Asian) cultures, civilizations, religions, languages and people (also termed as Oriental Studies). An Orientalist is a specialist or expert in oriental subjects most commonly (but not necessarily) from West. As Islam is a divine and global but historically an Asian religion, therefore, many Orientalists have made it their field of specialization and have written on its different aspects such as its basics beliefs, customs, teachings, jurisprudence especially on Quran and Sunnah and the noble life of the Holy Prophet Muhammad (PBUH) and his companions etc.

Some orientalists have their unique scholarly contributions towards Islamic Studies while others have raised baseless objections and negative propagation against Islam and the Holy Prophet Muhammad (PBUH) etc. In response to this, some of the Muslim scholars have also written in defense of Islam and its teachings, answered to the questions and objections of the Orientalists and crtically analysed their approaches

The article in hand presents an analytical informative study of 111 Urdu academic researches(Theses and Dissertations) of Universities of the Sub-Continent at Doctorate, M.Phil and Master levels which are concerned with Orientalism or Orientalists especially on their critical and analytical studies.

Key Words: *Orientalism, Urdu, Sindi, Thesis, Islamic Studies*

قواعد کے لحاظ سے لفظ ''استشراق'' ثلاثی مزید فیہ کے باب استفعال سے ہے جس کا مادہ ''ش-ر-ق'' ہے جو کسی چیز کی روشنی اور اس کے کھلنے پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ کہا جاتا ہے: ''شرقت الشمس شروقا اذا طلعت[1]''(سورج روشن ہوا جب وہ طلوع ہو جائے)۔ یہ لفظ اپنے مجازی معنوں میں ''سورج'' کے لیے بھی مستعمل ہے۔ اسی طرح شرق اور مشرق سورج طلوع ہونے کی جگہ کو بھی کہتے ہیں۔ عربی، اردو اور فارسی کی قدیم لغات میں ''استشراق'' کا سہ حرفی مادہ ''ش-ر-ق'' تو موجود ہے لیکن باب استفعال کے زیر بحث الفاظ میں اس کے معنی ومفہوم یا بطور فعل ان لغات میں بحث نہیں پائی جاتی[2]۔ عربی میں مستشرق ہی نہیں بلکہ خود اس کا اسم یا مصدر استشراق بھی بعد کی پیداوار ہے لہٰذا قدیم عربی لغات میں اس مادہ ''ش-ر-ق'' کا باب استفعال سرے سے مفقود ہے۔ البتہ مستشرق اور استشراق کے الفاظ بطور اسم فاعل اور اسم مصدر کے ملتے ہیں جو محدود اور مخصوص معنوں میں مستعمل ہیں اور استشراق بطور فعل ان لغات میں مذکور نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ استشراق اور مستشرق کی اصطلاحیں لفظی اعتبار سے زیادہ قدیم نہیں ہیں

---

i اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

ii پی ایچ۔ڈی، ریسرچ سکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

انگریزی زبان میں "شرق" کے لیے "Orient"، شرقیہ کے لیے "Oriental"، "استشراق" کے لیے "Orientalsim" اور "مستشرق" کے لیے "Orientalist" کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ اردو میں اس کے لیے "شرق شناسی" کی اصطلاح اختیار کی گئی ہے۔

اے جے آربری (آرتھر جوہن آربری) کے مطابق Orientalism کا لفظ پہلی مرتبہ ۱۶۳۰ء میں مشرقی یا یونانی کلیسا کے ایک پادری کے لیے استعمال ہوا[3]۔ میکسم روڈنسن کے مطابق استشراق کا لفظ انگریزی زبان میں ۱۸۳۸ء میں داخل ہوا اور فرانس کی کلاسیکی لغت میں اس کا اندراج ۱۷۹۹ء میں ہوا[4]۔ عربی لغت المنجد کے مطابق اَلعَالِمُ بِالُّلغَاتِ وَالآدَابِ وَالعُلُومِ الشَّرقِیۃِ وَالاِسمُ: اَلاِستِشرَاقُ[5] یعنی مشرقی زبانوں، آداب اور علوم کے عالم کو مستشرق کہا جاتا ہے اور اس علم کا نام استشراق ہے۔ مولوی عبدالحق کے مطابق وہ شخص جو مشرقی زبانوں، علوم وفنون، آداب وثقافت اور تہذیب وتمدن وغیرہ پر عبور رکھتا ہو اور ماہر مشرقیات ہو[6] (مستشرق کہلاتا ہے)۔

پیر محمد کرم شاہ الازہری کے مطابق اہل مغرب بالعموم اور یہود ونصاریٰ بالخصوص، جو مشرقی اقوام خصوصاً ملت اسلامیہ کے مذاہب، زبانوں، تہذیب وتمدن، تاریخ، ادب، انسانی اقدار، ملی خصوصیات، وسائل حیات اور امکانات کا مطالعہ معروضی تحقیق کے لبادے میں اس غرض سے کرتے ہیں کہ ان اقوام کو اپنا ذہنی غلام بنا کر ان پر اپنا مذہب اور اپنی تہذیب مسلط کر سکیں اور ان پر سے اسی غلبہ حاصل کر کے ان کے وسائل حیات کا استحصال کر سکیں، ان کو مستشرقین کہا جاتا ہے اور جس تحریک سے وہ لوگ منسلک ہیں وہ تحریک استشراق کہلاتی ہے[7]۔ اس حوالے سے مزید لکھتے ہیں کہ مشرقی اقوام اور ان کی زبانوں، ان کے آداب وعلوم، خصائل و عادات اور ان کے عقائد ونظریات وغیرہ کا مطالعہ استشراق کہلاتا ہے۔ اگر اس مفہوم کو دیکھ کر بائبل کو دیکھا جائے تو بائبل کے دونوں حصوں: عہد نامہ قدیم/عتیق اور عہد نامہ جدید دونوں میں جتنے حالات وواقعات کا بیان ہے ان میں سے اکثر کا تعلق مشرق سے ہے لیکن بائبل کے علوم کے ماہر کو کوئی بھی مستشرق نہیں کہتا۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ جس طرح مستشرقین اپنے مقاصد کو پوشیدہ رکھنے کی حکمت عملی پر کاربند ہیں، اسی طرح وہ اپنے نام کی بھی تشہیر نہیں چاہتے[8]۔ الغرض استشراق کا جو مفہوم اہل علم میں مشہور ہے وہ یہی ہے کہ مغربی مفکرین کا مشرقی علوم کے مطالعے اور تحقیق وتفتیش کا نام استشراق ہے۔ جدید لغات میں بھی یہی مفہوم اختیار کیا گیا ہے

استشراق اور مستشرقین پر جامعاتِ برصغیر کے اُردو سَندی مقالات کا تجزیاتی مطالعہ

استشراق اور مستشرقین کے مذکورہ بالا معانی ومفاہیم سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ یہ ایک انتہائی اہم و سنجیدہ موضوع ہے۔ تحریک استشراق سے تاحال مستشرقین مختلف طریقہ واردات اپنا کر قرآن کریم، وحیٔ الٰہی، احادیث نبویہ، سیرتِ رسول ﷺ وغیرہ پر اعتراضات کرتے چلے آ رہے ہیں اور دورِ جدید میں بھی وہ اسلامی تعلیمات کو دھندلانے اور ان میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کی جامع اور سائنٹیفک کوششیں کر رہے ہیں۔ مسلم علماء ومحققین میں چند ہی نے اعتراضات اور افتراءات کے جواب میں اور اسلامی تعلیمات کے دفاع میں قلم اٹھایا ہے لیکن معاملہ کی سنجیدگی اور نزاکت کو دیکھتے ہوئے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا سکتی ہے کہ ہمارے مصنفین، محققین اور علماء کو اسے اپنی بحث وتحقیق کا مستقل موضوع بنانا چاہیے۔ ذیل میں استشراق اور مستشرقین پر جامعاتِ برصغیر کے اُن پی ایچ ڈی، ایم فل اور ایم اے سطح پر علوم اسلامیہ اور السنۃ الشرقیہ (اُردو ادب) کے بزبانِ اُردو سَندی

مقالات کا اشاریاتی، توضیحی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جن تک راقم کی رسائی ہو سکی ہے۔

قرآنیات اور استشراق و مستشرقین کے خصوصی حوالے سے اُردو سندی تحقیقات

قرآنیات پر استشراقی تناظر میں فی الوقت درج ذیل اُردو اسلامی سندی تحقیقات تک رسائی ممکن ہوئی ہے:

1. **اختلاف قراءات اور نظریہ تحریف قرآن: ایک تحقیقی جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ محمد فیروزالدین شاہ کھگہ نے پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری کی زیر نگرانی شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس، لاہور سے ۲۰۰۴ء میں مکمل کیا ہے جس کو SZIC نے ۲۰۰۶ء میں ۳۶۱ صفحات پر کتابی صورت میں بھی شائع کیا اور www.kitabosunnat.com پر دستیاب ہے۔

2. **اسلام پر غیر مسلموں کے اعتراضات کا جائزہ بیان القرآن کی روشنی میں (مقالہ ایم-اے علوم اسلامیہ)**

یہ مقالہ محمد رمضان نے ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی زیر نگرانی ۱۹۹۵ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

3. **اسلوبِ قرآن: مستشرقین کا نقطہ نگاہ (تحقیقی مقالہ برائے ایم فل علوم اسلامیہ)**

یہ مقالہ ثناء ارشد مغل نے ڈاکٹر محمود اختر کی زیرِ نگرانی پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۰۵ء میں مکمل کیا۔

4. **برصغیر کی اہم کلامی تفاسیر اور تحریکِ استشراق: ایک علمی و تحقیقی جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

زیر بحث ڈاکٹریٹ مقالہ ڈاکٹر محمد شہباز (سیشن ۲۰۰۴ء) نے ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی نگرانی میں ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۰۸ء میں مکمل کیا۔ جامعہ پنجاب کی لائبریری میں دستیاب ہے۔

5. **بیسویں صدی کے مشہور مستشرقین اور ان کے تفسیری رجحانات: ایک تقابلی جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر محمد افتخار قیوم (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۲ء) پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی زیر نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کر چکے ہیں۔

6. **تدوین قرآن پر مستشرقین کے اعتراضات کا محققانہ جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ حافظ محمود اختر نے ڈاکٹر حافظ احمد یار خان کی نگرانی میں ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ۱۹۸۹ء میں مکمل کیا۔ مقالہ کی تعدادِ صفحات ۵۴۹ ہے اور انٹرنیٹ پر ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی ریسرچ ریپازٹری www.eprints.hec.gov.pk پر دستیاب ہے۔

7. **ترتیب قرآن مجید اور مستشرقین (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)**

یہ مقالہ نسیم ہاشم نے ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی نگرانی میں ۲۰۰۲ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

8. **جارج سیل کے ترجمہ قرآن میں بائبل بطور ماخذ: ایک تحقیقی جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

زیر بحث تحقیقی مقالہ کلثوم بی بی (سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء) نے ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کی نگرانی میں فاصلاتی نظامِ تعلیم کے تحت شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

9. **جوکن کارٹنز کے قرآن و سائنس کے حوالے سے اعتراضات کا علمی جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ خالد محمود (سیشن: ۲۰۰۳ء-۲۰۰۵ء) نے پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا

یونیورسٹی(BZU)، ملتان سے مکمل کیا ہے۔

10. حروفِ مقطعات سے متعلق مستشرقین کے نظریات (ایم-فل مقالہ)

زیرِ بحث تحقیقی مقالہ شمیم اختر (سیشن: ۲۰۱۴ء-۲۰۱۶ء) نے ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ سے مکمل کیا ہے۔

11. حفاظتِ قرآن اور مستشرقین (مقالہ برائے ایم-اے علومِ اسلامیہ)

یہ مقالہ محمود اختر نے حافظ یار احمد خان کے زیرِ اشراف ۱۹۷۵ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

12. رچرڈ بیل کی Introduction to the Quran کا ناقدانہ جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیرِ بحث تحقیقی مقالہ محمد امین سعیدی (سیشن: ۲۰۰۴ء-۲۰۰۶ء) نے پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرام رانا کی زیرِ نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی (BZU)، ملتان سے مکمل کیا ہے۔

13. روایاتِ جمع وتدوینِ قرآن کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ: عہد نبوی ﷺ اور عہد صدیقیؓ (ایم-فل)

یہ مقالہ حافظ محمد عبدالقیوم نے پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت اور حافظ عبداللہ کی زیرِ نگرانی شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۰۰ء مکمل کیا ہے جس کو مقالہ نگار کے بقول وقیع اضافوں اور نئے انداز و نتائج کے ساتھ ۳۸۳ صفحات پر ''جمع وتدوین قرآن (عہدِ نبوی ﷺ، عہدِ صدیقی، عہدِ عثمانی) کے عنوان سے الفیصل ناشران وتاجرانِ کتب لاہور سے مئی ۲۰۱۶ء میں کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے، مقالہ کے اندرونی سرِورق پر ذیلی عنوان ''مستشرقین اور معاصر مسلم محققین کے جمع وتدوین پر اشکالات کا تحقیقی مطالعہ'' بھی مندرج ملتا ہے۔ www.kitabosunnat.com پر آن لائن رسائی کی جاسکتی ہے۔

14. قرآن حکیم پر مستشرقین کے شبہات اور ان کے جوابات (مقالہ برائے ایم-اے علومِ اسلامیہ)

یہ مقالہ شائستہ نے ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی زیرِ نگرانی ۲۰۱۱ء میں شعبہ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخواسے مکمل کیا ہے جو ۸۵ صفحات پر مشتمل ہے۔

15. قرآن کریم کے حوالے سے مستشرقین کے کام کا تحقیقی جائزہ: منتخب اردو تفاسیر کے تناظر میں

زیرِ بحث مقالہ میمونہ عنایت بنت عنایت الرحمٰن نے قاری محمد فیاض کے اشراف میں شعبہ علومِ اسلامیہ و دینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، ڈھوڈیال مانسہرہ سے ۲۰۱۵ء میں ایم فل سطح پر مکمل کیا ہے۔

16. قرآنِ کریم کے کلامِ الٰہی ہونے پر مستشرقین کے اعتراضات کا علمی جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے)

یہ مقالہ تحسین اصغر (سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء) محمد اکرم الازہری کی زیرِ نگرانی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے ایم-اے اسلامیات مع تخصص فی القرآن والتفسیر کی ڈگری کے لیے مکمل کر چکی ہے۔

17. قرآن مجید کی روشنی میں فرائیڈ کے نظریہ شخصیت کا تحقیقی جائزہ (ایم فل مقالہ)

یہ مقالہ شمس العارفین نے کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد سے ۲۰۱۰ء میں مکمل کیا ہے جو ۷۵ صفحات پر مشتمل ہے اور AIOU سنٹرل لائبریری، اسلام آباد میں دستیاب ہے۔

18. قراءات شاذہ کی استنادی درجہ بندی اور استشراقی نظریہ تحریف قرآن (پی ایچ-ڈی مقالہ)

زیر بحث تحقیقی مقالہ ڈاکٹر محمد اسلم صدیق نے پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی نگرانی میں ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ۲۰۱۳ء میں مکمل کیا ہے۔ موصوف کا ایم فل مقالہ بھی قراءاتِ شاذّہ کے حوالے سے تھا جس کا پورا عنوان قرات شاذہ: شرعی حیثیت اور تفسیر وفقہ پر اثرات تھا۔

19. قصص القرآن اور بائبل کے قصص اور مستشرقین کے اعتراضات کی آراء کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

کشمالہ اقبال کا ایم فل سطح پر یہ مقالہ ڈاکٹر حسین محمد کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں سے زیرِ تحقیق/زیرِ تکمیل ہے۔

20. قصص قرآنی کا ماخذ: روایاتِ کتب ساویہ یا وحی: استشراقی استدلالات کا تنقیدی جائزہ (پی ایچ-ڈی)

محمد طیب عثانی (سیشن: ۲۰۱۲ء-۲۰۱۵ء) کا یہ مقالہ پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد سالک کی نگرانی میں شعبہ اسلامی فکر و تہذیب، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، جوہر ٹاؤن، لاہور سے زیرِ تحقیق/زیرِ تکمیل ہے۔

21. مصحف ابی ابن کعبؓ: آرتھر جیفری کے نکتہ نگاہ کا ناقدانہ جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ فرحت عزیز نے ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری کی زیرِ نگرانی شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس، لاہور سے ۲۰۰۱ء میں مکمل کیا ہے۔ مقالہ SZIC لاہور لائبریری میں دستیاب ہے۔

22. مصحف عبداللہ بن مسعودؓ: آرتھر جیفری کے نکتہ نگاہ کا ناقدانہ جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر مقالہ حفصہ نسرین نے ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری کی زیر نگرانی شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس، لاہور سے ۲۰۰۱ء میں مکمل کیا ہے۔ مقالہ SZIC لاہور لائبریری میں دستیاب ہے۔

23. نسخ فی القرآن، مستشرقین کا نقطہ نظر: تجزیاتی مطالعہ (ایم-فل مقالہ)

یہ مقالہ ۲۰۰۴ء میں حافظہ فرح بتول نے ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی نگرانی میں ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ایم فل سطح پر مکمل کیا۔

24. نصِ قرآنی اور استشراقی منہجِ تحقیق: تجزیاتی مطالعہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ ڈاکٹریٹ مقالہ ڈاکٹر محمد فیروزالدین شاہ کھگہ بن مشتاق احمد شاہ نے پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری کی نگرانی میں ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ۲۰۱۲ء میں مکمل کیا ہے۔

حدیث وسنت اور استشراق و مستشرقین کے خصوصی حوالے سے اُردو سندی تحقیقات

حدیث وسنت پر استشراقی تناظر میں اب تک ان اُردو اسلامی سندی تحقیقات بارے معلوم ہو سکا ہے:

1. حدیثِ نبویؐ سے متعلق مستشرقین کے اعتراضات کا علمی جائزہ: آراء میں باہمی تضادات کا تحقیقی جائزہ

یہ ڈاکٹریٹ مقالہ محمد شہزاد (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۲ء) نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے ۲۰۱۶ء میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

2. صحاحِ ستہ کی احادیث پر منکرینِ حدیث اور مستشرقین کے اعتراضات کا علمی جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ محمد اکرم ورک نے ڈاکٹر حمیداللہ عبدالقادر کی زیرنگرانی ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۰۸ء میں مکمل

کیاہے، مقالہ ۳۶۹صفحات پر مشتمل ہےاورانٹرنیٹ پرہائیرایجوکیشن کمیشن کی پی ایچ ڈی کنٹری ڈائریکٹری (مخزنِ مقالات) www.eprints.hec.gov.pk پر دستیاب ہے۔

3. صحیحین کی احادیث پر اعتراضات کا علمی جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)

یہ مقالہ محمد اکرم نے ڈاکٹر خالد علوی کی زیر نگرانی ۱۹۹۶ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

4. عہد بنوامیہ میں علم حدیث کی ترویج واشاعت اور اس پر ہونے والے اعتراضات کا تحقیقی جائزہ

زیر نظر ڈاکٹریٹ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری نے ڈاکٹر سہیل حسن کی زیر نگرانی کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد سے ۲۰۰۷ء میں مکمل کیا ہے۔ ''عہد بنوامیہ میں محدثین کی خدمات فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ'' کے عنوان سے نشریات لاہور سے ۲۰۱۰ء میں ۶۲۰ صفحات پر کتابی صورت میں شائع ہوا ہے۔ انٹرنیٹ پر ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی پی ایچ ڈی ڈائریکٹری www.eprints.hec.gov.pk اور www.kitabosunnat.com پر دستیاب ہے۔

5. مرویاتِ عائشہؓ پر تنقیدات کا جائزہ (ایم-فل مقالہ)

سیدہ عائشہؓ کی روایات پر تنقیدات کے جائزے پر ایم فل مقالہ محمد صہیب جمیل بن جمیل اصغر (سیشن: بہار ۲۰۱۳ء-۲۰۱۵ء) نے ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ (فاصلاتی نظام تعلیم کے تحت)، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے مکمل کیا ہے۔

سیرۃ النبی ﷺ اور استشراق و مستشرقین کے خصوصی حوالے سے اُردو سندی تحقیقات

سیرۃ النبی ﷺ کے مختلف گوشوں، مستشرقین کے تنقیدات کے ناقدانہ جائزوں اور بعض مسلمان اہلِ علم کے خدمات پر استشراقی تناظر میں فی الوقت درج ذیل اُردو اسلامی سندی تحقیقات تک رسائی ہو سکی ہے:

1. استشراقی فکر کا تنقیدی جائزہ: پیر محمد کرم شاہ کے افکار کی روشنی میں (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ عینی رباب (سیشن: ۲۰۱۳ء-۲۰۱۵ء) نے ڈاکٹر شیر علی کی زیر نگرانی نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے تحت شعبہ علومِ اسلامیہ وعربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو)، فیصل آباد سے مکمل کیا ہے۔

2. استشراقی فکر کے اردو سیرت نگاری پر اثرات (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ معظم علی (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۱ء) نے ڈاکٹر اختر حسین عزمی کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ وعربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو)، فیصل آباد سے مکمل کیا ہے۔

3. انیسویں صدی کے مستشرقین اور ان کے کتب سیرت کا تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

محمد ابراہیم درانی (سیشن: ۲۰۱۴ء-۲۰۱۶ء) کا یہ مقالہ ڈاکٹر صاحب زادہ باز محمد کی زیرِ نگرانی شعبہ علومِ اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ سے زیر تحقیق/زیر تکمیل ہے۔

4. پروفیسر منٹگمری واٹ کے افکار و نظریات (ایم-فل مقالہ)

زیر بحث تحقیقی مقالہ غزالہ یاسمین (سیشن: ۱۹۹۹ء-۲۰۰۱ء) پروفیسر ڈاکٹر عبد الرشید رحمت کی زیرِ نگرانی شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے پایہ تکمیل تک پہنچا چکی ہے۔

5. پروفیسر منٹگمری واٹ کے مطالعہ سیرت النبی ﷺ کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

مشہور مستشرق اور سکاٹش مؤرخ پروفیسر ولیم منٹگمری واٹ (William Montgomery Watt)

کے مطالعہ سیرت رسول ﷺ کے خصوصی حوالے سے ڈاکٹر عابد حسین قیصرانی نے یہ تحقیقی مقالہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی زیر نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

6. حضرت محمد ﷺ کی مکی زندگی- معاصر استشراقی فکر کا تجزیاتی مطالعہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ مقالہ ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۱۶ء میں مکمل کیا گیا ہے (مقالہ نگار نامعلوم)۔

7. دی لائف آف محمد ﷺ از یوری روبن کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ محمد وقیع (سیشن: ۲۰۰۶ء-۲۰۰۸ء) پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے پایہ تکمیل تک پہنچا چکے ہیں۔

8. Divine word and Prophetic word in early Islam by William A. Graham کا ترجمہ و تجزیہ (ایم-فل مقالہ)

اے- گراہم کی مذکورہ کتاب کے اردو ترجمہ و تجزیہ پر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی زیر نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور کے تین ایم فل سکالرز (سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء) مقالات مکمل کر چکے ہیں جن میں اُمّ لیلیٰ (صفحہ ۱تا۷۹)، عنبر گل (صفحہ ۸۰تا۱۵۳) اور رخسانہ شاہین (صفحہ نمبر ۱۵۴تا۲۲۴) شامل ہیں۔

9. رابرٹ سپنسر کی کتاب The Truth about Muhammad کا علمی، تحقیقی اور ناقدانہ جائزہ

یہ تحقیقی مقالہ سعید اختر نے پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، چکدرہ (دیر پایاں)، ملاکنڈ ڈویژن، خیبر پختونخوا سے ۲۰۱۴ء میں مکمل کیا ہے۔

10. ردِّ استشراق میں سید سلیمان ندوی اور پیر کرم شاہ الازہری کا منہج و اسلوب (ایم-فل مقالہ)

عظمیٰ پروین (سنِ داخلہ: ۲۰۱۴ء) کا یہ مقالہ محمد قاسم بٹ کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، Gabriel کالج، منڈی بہاء الدین، الحاق شدہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو)، لاہور سے زیرِ تحقیق/زیرِ تکمیل ہے۔

11. ردِّ استشراق میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور حضرت پیر کرم شاہ الازہریؒ کے منہج و استدلال کا تحقیقی و تقابلی جائزہ: بحوالہ سیرت نگاری (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ محمد اکرام خالد (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کے اشراف میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

12. Following Muhammad (PBUH): Rethinking Islam in the Contemporary World by Carl W. Ernst کا ترجمہ، تحقیقی و تنقیدی جائزہ

یہ تحقیقی مقالہ محمد عاصم محمود (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے ایم فل سطح پر مکمل کیا ہے۔

13. سیرتِ رسول ﷺ پر مستشرقین کے اعتراضات (ایم-اے مقالہ)

یہ مقالہ سائرہ نعیم (سیشن: ۲۰۰۵ء-۲۰۰۷ء) اظہار الحق کی نگرانی میں شعبۂ عربی، علوم اسلامیہ و تحقیق، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان ایم-اے علومِ اسلامیہ کی ڈگری کے حصول کے لیے مکمل کر چکی ہے۔

14. سیرتِ نبوی ﷺ پر ڈی-ایس مارگولیتھ کے اعتراضات کا ایک تحقیقی جائزہ: محمد اینڈ دی رائز آف اسلام کے حوالے سے (پی ایچ-ڈی مقالہ)

عالیہ شاہ (سیشن ۲۰۱۵ء) کا یہ مقالہ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر پایاں، ملاکنڈ ڈویژن، خیبر پختونخوا میں زیر تحقیق/زیر تکمیل ہے جس میں وہ ایک مشہور مستشرق سیرت نگار ڈی-ایس مارگولیتھ (David Samuel Margoliouth) کی کتاب محمد اینڈ دی رائز آف اسلام (Mohammed and the Rise of Islam)[9] میں مذکور اعتراضات کا جائزہ لے رہی ہیں۔

15. سیرت نبویؐ کے حوالے سے سام شمعون کے نقطہ نظر کا تنقیدی جائزہ: بحوالہ انٹرنیٹ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ انعام الحق (سیشن: ۲۰۰۶ء-۲۰۰۸ء) پروفیسر ڈاکٹر نور الدین جامی کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی (BZU)، ملتان سے مکمل کر چکے ہیں۔

16. سیرت نبوی ﷺ کے حوالے سے سلاس کے نقطہ نظر کا تنقیدی جائزہ: بحوالہ انٹرنیٹ (ایم-فل)

زیر نظر تحقیقی مقالہ عبدالواسع (سیشن: ۲۰۰۶ء-۲۰۰۸ء) پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرام رانا کی زیرِ نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی (BZU)، ملتان سے پایہ تکمیل تک پہنچا چکے ہیں۔

17. سیرت النبی ﷺ اور مستشرقین کا علمی و تنقیدی جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ ڈاکٹریٹ مقالہ ڈاکٹر دوست محمد خان (سیشن: ۹۵-۱۹۹۴ء) نے پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی کی نگرانی میں شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی، خیبر پختونخوا سے مکمل کیا۔

18. سیرت النبیؐ پر عماد الدین پادری کے نقطہ نظر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ: Life of Muhammad کا خصوصی مطالعہ (ایم-فل مقالہ)

زیرِ بحث تحقیقی مقالہ محمد اقبال آصف (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) نے پروفیسر ڈاکٹر نور الدین جامی کے زیرِ اشراف شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی (BZU)، ملتان سے مکمل کیا ہے۔

19. سیرۃ النبی ﷺ پر مستشرقین کے اہم اعتراضات کا تحقیقی جائزہ (مقالہ ایم-اے علوم اسلامیہ)

یہ مقالہ نسیم سحر نے حافظ یار احمد خان کی زیرِ نگرانی ۱۹۷۰ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا ہے۔

20. سیرت النبی ﷺ سے متعلق مستشرقین کی آراء میں باہمی تضادات کا ایک تحقیقی جائزہ (ایم-فل)

یہ مقالہ محمد شہزاد آزاد (سیشن: ۲۰۰۷ء-۲۰۰۹ء) نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

21. سیرت النبی ﷺ-منٹگمری واٹ کا موقف: تجزیاتی مطالعہ (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر تحقیقی مقالہ حافظ عبدالمجید (سیشن: ۲۰۰۵ء-۲۰۰۷ء) نے ڈاکٹر مدثر احمد کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو)، فیصل آباد سے مکمل کیا ہے۔

22. طبقات ابن سعد اور صحیح بخاری کی روشنی میں اہل کتاب سے متعلق تعامل نبوی ﷺ اور اس پر مستشرقین کے تحفظات کا جائزہ (ایم-فل مقالہ)

محمد اعزاز اللہ (سیشن: ۲۰۱۲ء-۲۰۱۴ء) کا یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر عباد الرحمٰن کی نگرانی میں شعبہ اسلامیات و مطالعہ پاکستان، زرعی یونیورسٹی، پشاور، خیبر پختونخوا سے زیر تحقیق/زیر تکمیل ہے۔

23. غزوات رسول ﷺ پر مستشرقین کے اعتراضات کا جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر کاشف حسین شاہ (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۲ء) نے ڈاکٹر عمر حیات کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی (جی سی یو)، فیصل آباد سے مکمل کیا ہے۔

24. کیرن آرم سٹرانگ کی کتاب محمد کا ناقدانہ جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر مقالہ شازیہ فرحین (سیشن: ۲۰۰۲ء-۲۰۰۴ء) نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کے اشراف میں شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

25. Liu Chai-Lien کی سیرت نگاری The True Annals of the Prophet of Arabia میں مدنی زندگی کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ (مقالہ برائے ایم-فل علومِ اسلامیہ)

حمزہ حسن نے ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن کی زیر نگرانی بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے ۲۰۱۶ء میں مکمل کیا۔

26. مارٹن لنگز کی کتاب Muhammad (محمد ﷺ) کا ناقدانہ جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے)

یہ مقالہ آمنہ بشیر (سیشن: ۱۹۹۸ء-۲۰۰۰ء) ڈاکٹر مدثر احمد کی زیر نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد سے مکمل کر چکی ہے۔

27. Muhammad (Peace Be Upon Him) and the Jews of Medina by Rent Jan Wensinck کا ترجمہ و تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر تحقیقی مقالہ حافظ محمد کامران (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) نے ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

28. Muhammad (PBUH) by Maxme Rodinson کا ترجمہ و تحقیقی وتنقیدی جائزہ

یہ تحقیقی مقالہ ایم فل علومِ اسلامیہ ڈگری کے حصول کے لیے مقالہ نگار فیض الرسول (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی نگرانی میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

29. Muhammad (Peace Be Upon Him) the Prophet of our Times by Karn Aram Strong کا ترجمہ و تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر تحقیقی مقالہ مظہر حسین (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) نے ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

30. Muhammad (SAW) the man and his fiath by Tore Endroy کا ترجمہ و تحقیقی وتنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ فرزانہ اقبال (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی زیر نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ

یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کر چکی ہے۔

31. **مستشرقین کی رد میں لکھی جانے والی کتبِ سیرت کا تحقیقی جائزہ: برصغیر کے حوالے سے (ایم-فل)**

حافظ سیف الاسلام (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۱ء) پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کے زیرِاشراف یہ مقالہ ایم فل سطح پر شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کر چکے ہیں۔

32. **مستشرقین کے افکار کے تناظر میں برصغیر میں سیرت نگاری کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ (پی ایچ-ڈی)**

یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر رضیہ شبانہ نے پروفیسر ڈاکٹر نورالدین جامی کی زیرِ نگرانی ۲۰۱۳ء میں شعبہ علومِ اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کیا ہے۔ مقالہ ۳۶۵ صفحات پر محیط ہے اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی ریسرچ ریپازٹری (آن لائن مخزنِ مقالات) www.eprints.hec.gov.pk پر دستیاب ہے۔

33. **مطالعہ استشراق اور علامہ شبلی نعمانی- تحقیقی مطالعہ (ایم-فل مقالہ)**

زیر نظر تحقیقی مقالہ ایم فل سطح پر زیب الایمان (سیشن: ۲۰۱۲ء-۲۰۱۴ء) نے ڈاکٹر مستفیض احمد علوی کی زیرِ نگرانی شعبہ علومِ اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

34. **مطالعہ سیرت اور تحریک استشراق کا تنقیدی مطالعہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

نوید شکیل کا یہ ڈاکٹریٹ مقالہ ڈاکٹر حافظ محمد سہیل شفیق کی نگرانی میں ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ہسٹری، کراچی یونیورسٹی میں ۲۰۱۶ء سے زیرِ تحقیق/زیرِ تکمیل

35. **مغرب میں مطالعہ سیرت: بیسویں صدی کے مدافعانہ افکار کا جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ صائمہ منیر (سیشن: ۲۰۱۲ء-۲۰۱۴ء) ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ سے مکمل کر چکی ہے۔

36. **New light on the life of Muhammad (Peace Be Upon Him) by Alfred Guillaume کا ترجمہ و تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

زیر نظر تحقیقی مقالہ رخسانہ نور (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی زیرنگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے پایہ تکمیل تک پہنچا چکی ہے۔

اسلامی قانون و شریعہ اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعات کی اُردو سندی تحقیقات

اسلامی قانون و شریعہ پر استشراقی تناظر میں فی الوقت ان اُردو سندی تحقیقات تک رسائی ممکن ہوئی ہے:

1. **استشراق اور شریعہ: اینڈرسن اور کولسن کے افکار کا ناقدانہ جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ فرزانہ افضل (سیشن: ۲۰۰۵ء-۲۰۰۷ء) نے پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرام رانا، کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کیا ہے۔

2. **اسلامی حدود و تعزیرات پر مستشرقین کے اعتراضات کا جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)**

یہ مقالہ نصرت جبیں نے ڈاکٹر جمیلہ شوکت کی زیر نگرانی ۱۹۸۸ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

3. جوزف شاخت کا مطالعہ اسلامی قانون اور مسلم نقطہ نظر الاعظمی کا خصوصی مطالعہ (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر تحقیقی مقالہ عبدالرحمٰن (سیشن: ۲۰۱۳ء-۲۰۱۵ء) نے ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کیا ہے۔

4. قربانی، فلسفہ، مسائل، اعتراضات اور ان کا اسلامی حل (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)

نکہت آرا ملک نے ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی کی زیر نگرانی ۱۹۸۷ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

اسلامی تاریخ و تمدن اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعات کی اُردو سندی تحقیقات

اسلامی تاریخ و تمدن پر استشراقی تناظر میں ان اُردو اسلامی سندی تحقیقات تک رسائی ممکن ہوئی ہے:

1. پاکستان میں تحریکِ استشراق کے فکری و تہذیبی اثرات (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ سیدہ سعدیہ نے ڈاکٹر اشتاق احمد گوندل کی نگرانی میں شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس، لاہور سے ۲۰۱۰ء میں مکمل کیا ہے۔ SZIC لاہور لائبریری میں دستیاب ہے۔

2. Islam and the West by Norman Daniel کا ترجمہ و تجزیہ (ایم-فل)

نورمن دانیل ایک نامور مؤرخ مستشرق نے اسلام اینڈ دی ویسٹ کے عنوان سے کتاب لکھی جس کے منتخب صفحات کے اردو ترجمہ و تجزیہ پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے سیشن ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء کے تین طلبہ نے پروفیسر ڈاکٹر شمس البصر کی نگرانی میں ایم فل مکمل کیا۔ عبدالرؤف نے صفحہ ۱ تا ۱۳۰، حافظ ذوالجلال احمد نے صفحہ ۱۳۱ تا ۲۴۳ اور عبدالشکور نے صفحہ ۲۴۴ تا ۳۳۵ کا اردو ترجمہ اور تجزیہ کیا۔

3. A Literary History of the Arabs کے اہم مباحث کا تحقیقی مطالعہ (ایم-فل)

یہ تحقیقی مقالہ شمائلہ شفیق (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) نے ڈاکٹر محمد اکرم ورک کے زیرِاشراف شعبہ علومِ اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ سے مکمل کیا ہے۔

4. شیخ احمد سرہندیؒ کی تحریک احیائے دین: این میری شمل کے نقطہ نظر کا تحقیقی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ مقالہ نیاز احمد (سیشن: ۲۰۱۳ء-۲۰۱۵ء) نے ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن کے زیرِاشراف شعبہ علوم اسلامیہ، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کیا ہے

5. علمِ طب، کیمیا و ریاضی میں مسلمانوں کی خدمات کے بارے مستشرقین کے رویوں کا ناقدانہ جائزہ

مسلمانوں کی سائنسی خدمات کے حوالے سے مستشرقین کے رویوں، اعتراضات اور استدلالات کے تنقیدی جائزے پر مشتمل زیر بحث مقالہ ایم فل سطح پر غلام مصطفیٰ (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۱ء) نے ڈاکٹر محمد شریف چوہدری کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ سے مکمل کیا ہے۔

6. عہد خلافتِ راشدہ: مستشرقین کے اعتراضات کا تحقیقی جائزہ (مقالہ برائے بی ایس اسلامک سٹڈیز)

یہ مقالہ نائلہ فاروق بٹ نے ڈاکٹر ثمینہ سعدیہ کی زیرِ نگرانی شیخ زاید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس، لاہور سے ۲۰۱۲ء میں مکمل کیا۔ مقالہ SZIC لاہور کی لائبریری میں دستیاب ہے۔

7. مستشرق آرنلڈ کی کتاب "The Caliphate" کے منتخب ابواب کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

سید شاہ روم شاہ کا یہ مقالہ ایم فل سطح پر ڈاکٹر محمد فخرالدین کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

،بنوں سے زیرِ تحقیق/زیرِ تکمیل ہے۔

8. **مسلمانوں کی سائنسی خدمات کے بارے میں مستشرقین کا نقطہ نگاہ (مقالہ برائے ایم-اے اسلامیات)**

یہ مقالہ رفعت مہ جبین نے ڈاکٹر امان اللہ خان کی زیرِ نگرانی ۱۹۸۷ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

اسلامی سیاسیات اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعات کی اُردو سندی تحقیقات

اسلامی سیاسیات پر استشراقی تناظر میں فی الوقت ان اُردو اسلامی سندی تحقیقات تک رسائی ممکن ہوئی ہے:

1. **اسلام کا نظامِ سیاست اور مستشرقین کی آراء کا تحقیقی جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

نوراللہ کا یہ مقالہ ڈاکٹر محمد فخرالدین کے اشراف میں شعبہ علوم اسلامیہ و تحقیق، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں سے زیرِ تحقیق/زیرِ تکمیل ہے۔

2. **Religion and Government in the world of Islam by Joel L. Kraemer کا ترجمہ و تحقیقی و تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)**

زیرِ نظر تحقیقی مقالہ غلام سائرہ کھرل (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) نے ڈاکٹر حافظ افتخار احمد کی زیرِ نگرانی شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

نظامِ تعلیم اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعاتِ برصغیر کی اُردو سندی تحقیقات

1. **تحریکِ استشراق کے پاکستان کے نظامِ تعلیم پر اثرات کا تنقیدی جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

یہ مقالہ وثیق احمد (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۲ء) نے ڈاکٹر الطاف حسین کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا۔

دینِ اسلام و علومِ اسلامیہ اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے اُردو سندی تحقیقات

دینِ اسلام و علومِ اسلامیہ پر استشراقی تناظر میں ان مختلف اُردو اسلامی سندی تحقیقات تک رسائی ہو سکی ہے:

1. **اسلام پر غیر مسلموں کے اعتراضات اور مولانا عبدالماجد دریابادیؒ (مقالہ ایم-اے اسلامیات)**

یہ مقالہ بلقیس فاطمہ نے ڈاکٹر حافظ محمود اختر کی زیرِ نگرانی ۲۰۰۵ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

2. **اسلام پر مستشرقین کے اعتراضات اور علمائے ہند کے جوابات کا تجزیاتی مطالعہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

علومِ اسلامیہ کا یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر سادات سہیل نے ۲۰۱۵ء میں ڈاکٹر عبدالخالق کی نگرانی میں شعبہ سنی دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اترپردیش، انڈیا سے مکمل کیا ہے۔

3. **اسلام، پیغمبر اسلامؐ اور مستشرقین مغرب کا انداز فکر (پی ایچ-ڈی مقالہ)**

یہ مقالہ ڈاکٹر عبدالقادر جیلانی نے ڈاکٹر طاہر ملک کے اشراف میں کلیہ معارفِ اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی سے ۱۹۸۶ء میں مکمل کیا۔ مقالہ کو اسی عنوان سے مقالہ نگار کے بیٹے آصف اکبر نے کتابی صورت میں مرتب کر کے ۲۰۰۵ء میں ۳۹۱ صفحات پر بیت الحکمت لاہور سے شائع کیا ہے۔ مقالہ استفادہ عام کی خاطر www.kitabosunnat.com پر آن لائن دستیاب ہے۔

4. **Edward Said کا نقطہ نظر ان کی کتب Orientalism اور Covering Islam کی روشنی میں (ایم-فل مقالہ)**

یہ تحقیقی مقالہ ایم فل سطح پر حمیرا کلثوم (سیشن: ۲۰۰۶ء-۲۰۰۸ء) ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کر چکی ہے۔

5. Bernard Lewis کی کتاب Islam: The Religion of the Peace کا ترجمہ، تحقیقی وتنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ

زیرِ بحث تحقیقی مقالہ طارق خورشید تبسم (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) نے پروفیسر ڈاکٹر شمس البصر کی زیرِ نگرانی شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

6. پاپ بینی ڈکٹ کے اسلامی تعلیمات پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیرِ نظر تحقیقی مقالہ صبغۃ اللہ (سیشن: ۲۰۰۷ء-۲۰۰۹ء) نے پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمٰن کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کیا ہے۔

7. Rethinking Tradition in Modern Islamic Thought by Daniel Brown کا ترجمہ وتجزیہ (ایم-فل مقالہ)

دانیول براؤن کی مذکورہ کتاب پر شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر کی زیرِ نگرانی سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء کی دو ایم فل طالبات رابعہ عارف (صفحہ نمبر ۱ تا ۸۰ کا ترجمہ وتجزیہ) اور اقصیٰ ممتاز (صفحہ نمبر ۸۱ تا ۱۴۱ کا ترجمہ وتجزیہ) اپنے تحقیقی مقالات مکمل کر چکی ہیں۔

8. جہاد فی سبیل اللہ پر اعتراضات کا علمی جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)

یہ مقالہ افنان گل (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) صلاح الدین کی نگرانی میں شعبۂ عربی، علوم اسلامیہ و تحقیق، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان سے ایم اے علوم اسلامیہ کی ڈگری کے حصول کے لیے مکمل کر چکی ہے۔

9. سگمنڈ فرائیڈ کے نظریات کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)

اذکیٰ خلود نے ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری کی زیرِ نگرانی ۲۰۱۰ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے مکمل کیا۔

10. علوم اسلامیہ میں مستشرقین کی منفی خدمات (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ مقالہ ڈاکٹر محمد قاسم بن گلاب شاہ نے ڈاکٹر ابوالفتح محمد صغیر الدین کی زیرِ نگرانی شعبہ تقابل ادیان واسلامک کلچر، کلیہ معارفِ اسلامیہ، سندھ یونیورسٹی، جام شورو، حیدر آباد، صوبہ سندھ سے ۱۹۹۵ء میں مکمل کیا ہے۔

11. کیرن آرم سٹرانگ کا اسلوبِ مطالعہ اسلام: تحقیق وتجزیہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ عتیق الرحمٰن نے ڈاکٹر شبیر احمد منصوری کی نگرانی میں ادارہ علومِ اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۰۸ء میں پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔

12. کیرن آرم سٹرانگ کی اسلام پر لکھی گئی کتب کا تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

زیر بحث تحقیقی مقالہ عابدہ بی بی بنت عبدالرؤف (سیشن: خزاں ۲۰۰۸ء) ڈاکٹر ایاز خان کی زیر نگرانی، شعبہ علومِ اسلامیہ ودینیہ، ہزارہ یونیورسٹی، ڈھوڈیال مانسہرہ سے مکمل کر چکی ہے۔

13. محمد ابوبکر (مارٹن لنگز) کے فہم اسلام کا تجزیاتی مطالعہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ حافظہ کرن صبا (سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء) پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کر چکی ہے۔

14. Muslim Studies (Vol-2) By Goldziher کا اُردو ترجمہ اور اہم مباحث کا جائزہ

موضوعِ بالا پر دو سکالرز معظم محمود (سیشن: ۲۰۰۹ء-۲۰۱۱ء) اور محمد بلال (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) ڈاکٹر محمد اکرم ورک کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ سے مقالات مکمل کر چکے ہیں۔

15. معاصر امریکی مفکرین کے نظریات اور عالم اسلام کا مستقبل: ہنٹگٹن، فوکویا اور برنارڈ لیویز کے نظریات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)

یہ مقالہ محمد طارق محمود (سیشن: ۲۰۰۱ء-۲۰۰۳ء) نے الطاف حسین لنگڑیال کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے ایم اے ڈگری کے حصول کے لیے مکمل کیا ہے۔

16. ماؤزے تنگ کے افکار اسلام کی نظر میں (مقالہ برائے ایم-اے اسلامیات)

یہ مقالہ مسرت ہاشمی ڈاکٹر خالد علوی کی زیر نگرانی پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۱۹۷۰ء میں مکمل کر چکی ہے۔

مطالعہ ادیان و مذاہب اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعاتی اُردو سندی تحقیقات

مطالعہ ادیان و مذاہب پر استشراقی تناظر میں فی الوقت ان اردو اسلامی تحقیقات تک رسائی ہو سکی ہے۔

1. اسلام پر ہندوؤں اور عیسائیوں کے اعتراضات (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ)

رضوانہ جبیں تارڑ نے ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر کی زیر نگرانی پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ۱۹۸۹ء میں مکمل کیا۔

2. ہنٹنگن کے مطالعہ اسلام اور عیسائیت کا جائزہ 'اس کی کتاب "Clash of Civilization" کی روشنی (مقالہ برائے ایم-اے علوم اسلامیہ

یہ مقالہ صائمہ یعقوب (سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء) ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کی نگرانی میں شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے ایم اے ڈگری کے حصول کے لیے مکمل کر چکی ہے۔

3. کیرن آرم سٹرانگ کے مطالعہ سامی ادیان کا تحقیقی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ مہوش لیاقت (سیشن: ۲۰۱۰ء-۲۰۱۲ء) پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا کے زیر اشراف شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان سے مکمل کر چکی ہے۔

4. جارج سیل کا فلسفہ مذہب، اس کے مقدمہ کی روشنی میں (ایم-فل مقالہ)

زیر نظر تحقیقی مقالہ طاہرہ شمیم (سیشن: ۲۰۱۱ء-۲۰۱۳ء) نے ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کی زیر نگرانی فاصلاتی نظام کے تحت شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کیا ہے۔

5. جارج سیل کے مطالعہ مذہب کا تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ فوزیہ بانو بنت عبد القیوم (سیشن: ۲۰۱۲ء-۲۰۱۴ء) ڈاکٹر ابرار محی الدین مرزا کے اشراف میں فاصلاتی نظام کے تحت شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے مکمل کر چکی ہے۔

متفرق موضوعات اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعات کی اُردو سندی تحقیقات

1. پکتھال کی اسلامی خدمات کا تنقیدی جائزہ (ایم-فل مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ حافظ خورشید احمد نے ڈاکٹر محمد سلطان شاہ کی نگرانی میں کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد سے ۲۰۰۸ء میں مکمل کیا ہے۔

2. What went Wrong by Bernard Lewis کا ترجمہ و تحقیقی و تنقیدی جائزہ

یہ تحقیقی مقالہ ایم فل سطح پر انعام اللہ وٹو (سیشن: ۲۰۰۸ء-۲۰۱۰ء) ڈاکٹر حافظ افتخار احمد کی نگرانی میں شعبہ علومِ اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور سے پایہ تکمیل تک پہنچا چکے ہیں۔

اُردو زبان و ادب اور استشراق و مستشرقین کے حوالے سے جامعاتِ برصغیر کی اُردو سندی تحقیقات

1. اُردو زبان و ادب کی تحقیق میں مستشرقین کا رول (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ مقالہ معراج نے ڈاکٹر نذیر احمد ملک کی زیرِ نگرانی اقبال انسٹی ٹیوٹ، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر سے مکمل کیا۔

2. اُردو زبان و ادب کی ترقی میں مستشرقین کا حصہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ اسرار احمد ڈار نے پروفیسر نذیر احمد ملک کی زیر نگرانی شعبہ اُردو، کشمیر یونیورسٹی، سری نگر سے ۲۰۰۹ء میں مکمل کیا ہے جو ۳۲۵ صفحات پر مشتمل ہے اور انٹرنیٹ پر انڈیا کے مخزنِ ڈاکٹریٹ مقالات یعنی www.shodhganga.inflibnet.ac.in پر دستیاب ہے

3. اُردو زبان و ادب میں مستشرقین کی علمی خدمات کا تحقیقی جائزہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ مقالہ رضیہ نور محمد نے ڈاکٹر وحید قریشی کی زیر نگرانی شعبہ اُردو، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۱۹۷۵ء میں مکمل کیا، ۵۲۹ صفحات پر مشتمل ہے اور www.eprints.hec.gov.pk پر آن لائن دستیاب ہے۔

4. اقبال اور استشراق (ایم-فل مقالہ)

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال اور استشراق کے حوالے سے یہ تحقیقی مقالہ عروہ وحید سلیمانی نے پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی کی نگرانی میں شعبہ اقبالیات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد سے مکمل کیا۔

5. برصغیر کے مستشرقین کی اُردو کتبِ قواعد (آغاز تا بیسویں صدی) کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ (پی ایچ ڈی)

یہ تحقیقی مقالہ تنویر حسین بن سید شمشاد حسین شاہ نے پروفیسر ڈاکٹر اورنگ زیب عالمگیر کی نگرانی میں شعبہ اُردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ۲۰۱۱ء میں مکمل کیا ہے۔

6. برطانوی مستشرقین اور اُردو کی ادبی تاریخ نویسی (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر علی جاوید نے پروفیسر محمد حسن کی زیر نگرانی شعبہ اُردو، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی، انڈیا سے ۱۹۷۹ء میں مکمل کیا ہے۔

7. مستشرقین کی اُردو خدمات (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ تحقیق ڈاکٹر سلمان عابد نے پروفیسر سرمست کی نگرانی میں شعبہ اُردو، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدر آباد، تلنگانہ انڈیا سے ۱۹۹۳ء میں مکمل کیا ہے۔

8. مستشرقین کی مطبوعہ اُردو لغت: تحقیقی و تنقیدی مطالعہ (پی ایچ-ڈی مقالہ)

یہ تحقیقی مقالہ ڈاکٹر امان اللہ (سیشن: ۲۰۰۴ء-۲۰۰۹ء) نے ڈاکٹر اورنگ زیب عالم گیر کی زیر نگرانی شعبہ اُردو، یونیورسٹی اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے مکمل کیا ہے۔

خلاصہ بحث

سطورِ بالا میں قرآنیات، حدیث و سنت، سیرتِ رسول ﷺ، خلفائے راشدین، اسلامی قانون و شریعت، اسلامی تاریخ و تمدن، اسلام اور سائنس، مطالعہ ادیان و مذاہب، اردو زبان و ادب اور دیگر اہم موضوعات پر استشراق و مستشرقین کے افکار اور ان کے محققانہ و ناقدانہ جائزہ و مطالعہ پر مشتمل جامعاتِ برصغیر کے ڈاکٹریٹ، ایم فل اور ماسٹر سطح کے ممکنہ ۱۱۱ اُردو سندی مقالات کا تعارفی، تجزیاتی اشاریاتی جائزہ پیش کیا گیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قسم کی تحقیقات کا دائرہ معاصر تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے مزید بڑھایا جائے بلکہ ڈاکٹر محمد امین نے جامعات میں اسلامی تناظر میں مغربی فکر و تہذیب کے تجزیاتی و تنقیدی مطالعے اور اہلِ مغرب کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں، منصوبوں اور حکمتِ عملی کی تفہیم، تجزیے و تنقید کے لیے ادارہ مطالعہ غرب (Institute of Occidental Studies) جیسے تحقیقی ادارہ قائم کرنے کی تجویز دی ہے[10] جو اس سلسلے میں ایک مفید و بار آور اقدام ہو سکتا ہے۔

حواشی و حوالہ جات

1 لسان العرب، محمد بن مکرم ابن منظور الافریقی، ج۱۰: ص: ۳۶۲ / مختار الصحاح، الجوہری، ص: ۳۳۶/ معجم المقاییس، ابوالحسین، ۳: ۲۳۱

2 فرہنگ جامع، علی رضا، ص: ۶۰۰/ فرہنگ فارسی، معین، ج: ۲، ص: ۳۹/ فیروز اللغات، فیروز الدین، ج: ۲، ص: ۱۴۷۔ لسان العرب، محمد بن مکرم ابن منظور الافریقی، ج۱۰: ص: ۳۶۲

3 الاستشراق رسالۃ الاستعمار، الفیومی، محمد ابراہیم، ص: ۲۴۱، دار الفکر العربی، قاہرہ، ۱۹۹۳ء

4 الاستشراق، ڈاکٹر مازن بن صلاح مطبقانی، ص: ۲

5 المنجد فی اللغۃ والآداب والعلوم، لویس معلوف الیسوعی، ص: ۳۸۴، المطبعۃ الکاثولیکیۃ، لبنان، ۱۹۵۶ء

6 سٹینڈرڈ اُردو ڈکشنری، مولوی عبدالحق، ص: ۶۹۷، انجمن اردو پریس، دکن، ۱۹۳۷ء

7 ضیاء النبی ﷺ، پیر کرم شاہ الازہری، ج: ۶، ص: ۳۲۱، ضیاء القرآن پبلیکیشنز، لاہور، ۱۴۱۸ھ

8 نفسِ مصدر، ص: ۱۲۰

9 اس کتاب کی ایڈیشن سوم ۴۸۱ صفحات پر مشتمل ہے جس کو G.P. Putnam,s Sons نے ۱۹۰۵ء میں لندن اور نیو یارک سے شائع کیا ہے۔ انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے، ایک ڈاؤن لوڈ لنک درج ذیل ہے:
http://www.truthandgrace.com/Mohammed_and_the_Rise_of_Islam.pdf

10 ماہنامہ البرہان، مشمولہ: دو اہم علمی و تحقیقی منصوبے، مضمون نگار: ڈاکٹر محمد امین، ج: ۲۱، ش: ۷، ص: ۹-۶، تحریکِ اصلاحِ تعلیم (ٹرسٹ)، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، جولائی ۲۰۱۷ء